10251 ـ قرآن مجید میں کلمۃ " امۃ " کا معنی

سوال

قرآن مجید پڑھتے ہوئے کئ بار کلمۃ " امۃ " گزرا اور مجھے محسوس ہوا کہ اس کا ایک نہیں کئ ایک معانی ہیں ، کیا یہ صحیح ہے اوراس کلمہ کو ہم کس طرح سمجھ سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ محمد شنقیطی رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں :

قرآن مجید میں کلمہ " امۃ " کا استعمال چارطرح ہوا ہے :

اول :

وقت میں سے تھوڑي مدت کے لیے استعمال ۔

جیسا کہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں ہے : ولئن اخرنا عنهم العذاب الى امة معدودة اوراگر ہم ان سے تھوڑي مدت کے لیے عذاب مؤخر کردیں ۔

اور ایسے ہی اس فرمان باری تعالی میں :

وقال الذى نجا منهما وادكر بعد امة اوران دوقیدیوں میں سے جورہا ہوا تھا اسے مدت کے بعد یاد آگیا اور کہنے لگا ۔

دوم :

لوگوں کی ایک جماعت کے لیے استعمال ۔

غالب طور پراسی معنی میں زیادہ استعمال ہوا ہے ، جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

ووجد عليه امة من الناس يسقون اور وہاں پر لوگوں میں سے کچھ کو پانی پلاتے ہوئے پایا ۔

اوراللہ رب العزت کا فرمان ہے :

ولکل امۃ رسول اورہر امت کے لیے رسول ہے

اور فرمان ربانی ہے : کان الناس امۃ واحدۃ لوگ ایک ہی جماعت تھے ، اس کے علاوہ اور بھی کئ آیات ہیں ۔

سوم :

اس شخص کے بارہ میں استعمال ہوا ہے جس کی اتباع کی جائے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ان ابراھیم کان امۃ بیشک ابراھیم علیہ السلام ایک امت تھے ۔

چہارم :

شریعت اور طریقہ کے معنی میں استعمال ہوا ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

انا وجدنا آباءنا علی امۃ بیشک ہم نے اپنے آباءواجداد کو ایک طریقے پرپایا ، اور اللہ جل شانہ نے فرمایا :

ان ھذہ امتکم امۃ واحدۃ بیشک یہ تمہارا طریقہ ایک ہی ہے ۔

اس کے علاوہ اوربھی کئ ایک آیات ہیں ۔ .